السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیانابالغ بچے کے اعمال صالحہ مثلاً نماز، حج اور تلاوت وغیرہ کا تمام ثواب اس کے والدین کو ملتا ہے یا وہ بچے کے حساب میں بھی لکھا جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچے کے اعمال صالحہ کا ثواب بچے ہی کو ملتا ہے ،اس کے والد یا کسی اور کو نہیں ملتاہاں البتہ والد نے اسے جو تعلیم دی ، نیکی کی طرف اس کی رہنمائی کی اور نیک کاموں میں اس کی اعانت کی ،اس کا اسے ضرور ثواب ملتا ہے ،چنانچہ صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجة الوداع کے موقعہ پر ایک خاتون نے نبی ﷺ کی خدمت میں چھوٹے بچے کو پش کرتے ہوئے دریافت کیا'' یا رسول اللہ!کیا اس کا بھی حج ہے ؟''آپؐ نے فرمایا'' ہاں اور تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ ''تو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حج بچے کے لئے ہے اور اس کی ماں کو بچے کو حج کروانے کا ثواب ملے گا۔اسی طرح والد کے علاوہ ہر اس شخص کو بھی ثواب ملتا ہے جو کسی کو نیکی کی تعلیم دیتا ہے مثلاً کوئی شخص یتیم بچوں ، رشتہ داروں اور خادموں وغیرہ کو نیکی کی تعلیم دیتا ہے تو اسے یقیناً اس کا ثواب ملے گا کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے :

''جو شخص نیکی کے کسی کام کی طرف رہنمائی کرے تو اسے عمل کرنے والے کی طرح اجر ملتا ہے۔ '' (صحیح مسلم)اور پھر یہ نیکی اور تقوی کے کاموں میں تعاون ہے اور اس کا اللہ سبحانہ وتعالی ضرور اجر وثواب عطا فرماتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص419

محدث فتویٰ